

305

22:سورۃ الحج

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	ترتیبِ نزول	مکی / مدنی	تعداد رکوع	شمار آیات	پارہ شمار	نام پارہ
22	سُوۡرَۃُ الۡحَجّ	103	مدنی	10	78	17	اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیات نمبر 1 تا 7 میں مشرکین مکہ جو قیامت کا مذاق اڑاتے تھے، انہیں سخت ترین الفاظ میں تنبیہ کہ قیامت انتہائی ہولناک چیز ہے، اس دی گئی مہلت سے فائدہ اٹھاؤ اور شیطان کی پیروی مت کرو۔ جو لوگ دوبارہ زندہ ہونے کے بارے میں شبہ میں مبتلا ہیں وہ خود انسان کی پیدائش پر غور کرلیں اور اسی طرح زمین سے جو پیداوار نکلتی ہے وہ بھی ایک نشانی ہے

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ۚ اِنَّ زَلۡزَلَةَ السَّاعَةِ شَیۡءٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱﴾ اے لوگو! اپنے رب کے عذاب سے ڈرو، بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی ہی ہولناک چیز ہو گی

یَوۡمَ تَرَوۡنَهَا تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا وَ تَرَی النَّاسَ سُكٰرٰی وَ مَا هُمۡ بِسُكٰرٰی وَ لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیۡدٌ ﴿۲﴾ اس دن تم دیکھو گے کہ ہر دودھ پلانے والی عورت اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے گی اور ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا اور تم لوگوں کو دیکھو گے جیسے وہ نشے میں مدہوش ہیں حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب ہی بڑا سخت ہو گا

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیۡرِ عِلۡمٍ وَّ یَتَّبِعُ كُلَّ شَیۡطٰنٍ

مَّرِيْدٍ ۝٣ اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو علم و دانش کے بغیر اللہ کے بارے
میں بحث کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرنے لگتے ہیں كُتِبَ عَلَيْهِ
اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝٤ شیطان کے
بارے میں لکھا جا چکا ہے کہ جو بھی اسے اپنا دوست بنائے گا تو شیطان اسے ضرور گمراہ
کرے گا اور پھر جہنّم کے عذاب کا راستہ دکھائے گا يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ
رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ
ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ اے لوگو! اگر تمہیں
دوبارہ زندہ ہونے کے بارے میں شبہ ہو تو اپنی تخلیق پر غور کرو کہ ہم نے ابتدا میں
تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر بتدریج پہلے نطفہ سے جو ایک جنین کی شکل اختیار کر کے
رحم مادر میں جونک کی طرح چمٹ جاتا ہے، پھر ایک ایسے لوتھڑے کی شکل والے
وجود سے پیدا کیا جو دانتوں سے چبایا ہوا لگتا ہے، جس میں بعض اعضاء کی تخلیق نمایاں
ہو چکی ہے اور بعض اعضاء کی تخلیق ابھی نمایاں نہیں ہوئی، اور اس بیان کا مقصد یہ
ہے کہ تم پر اپنی قدرت و حکمت اچھی طرح واضح کر دیں وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا
نَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ اور
ہم جسے چاہتے ہیں ایک مقررہ مدت تک رحم مادر میں رکھتے ہیں پھر تمہیں بچہ کی شکل
میں باہر نکالتے ہیں تاکہ تم اپنی پوری جوانی کو پہنچو وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ
مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اور تم میں

سے بعض پہلے ہی مر جاتے ہیں اور بعض بڑھاپے کی اس ناکارہ عمر تک پہنچتے ہیں جب
انسان سب کچھ جاننے کے بعد بھی کچھ نہیں جانتا وَ تَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ
اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ﴿۵﴾
اور اسی طرح دیکھو کہ زمین بنجر اور خشک ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے
ہیں تو وہ لہلہانے اور پھلنے پھولنے لگتی ہے اور ہر قسم کی خوشنما نباتات اگاتی ہے ذٰلِكَ
بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴿۶﴾ اور
یہ سب کچھ اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ ہی حقیقی خالق اور رب ہے اور وہی بے جان
میں جان ڈالتا ہے، اور یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
فِيْهَا ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ﴿۷﴾ اور یہ بھی جان لو کہ قیامت آکر
رہے گی اس میں ذرا شک نہیں اور یہ کہ اللہ قیامت میں ان تمام لوگوں کو زندہ کر کے
اٹھائے گا جو قبروں میں جا چکے ہیں